اگر سرکاردوعالمؐ سے ذرہ برابر بھی محبت ہے تو کسی کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچائیں اوراپنے احتجاج کو ہر قیمت پر پرامن رکھیں ۔الطاف حسین کی اپیل

پرتشدداحتجاج کرکے اورلوگوں کی جانوں اوراملاک کو نقصان پہنچاناعشق رسولؐ کا مظاہرہ ہے یا ہم خودرسولؐ کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہورہے ہیں؟

رسولؐ کی تعلیمات میں امن ومحبت اوردوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے کادرس ملتاہے یامارکٹائی ،لوٹ ماراورتشددکادرس ملتاہے؟

عالمی برادری گستاخانہ فلم کانوٹس لے ،اگران گستاخیوں کاسلسلہ جاری رہا تو کہیں ایسا نہ ہوکہ دنیا کو تیسری عالمگیر جنگ کا سامنا کرنا پڑجائے

گستاخانہ فلم کے خلاف متحدہ بین المسلمین فورم کے زیراہتمام ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہرے سے فون پرخطاب

کراچی۔۔۔21 ستمبر2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اقوام متحدہ ،اوآئی سی اورعالمی برادری سے کہا ہے کہ وہ نبی اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں گستاخانہ فلم اورتوہین آمیز خاکے یا کارٹون بنانے کا فوری نوٹس لے ،اگر عالمی برادری نے اس عمل کا نوٹس نہ لیااوران گستاخیوں کا عمل جاری رہا تو کہیں ایسا نہ ہوکہ دنیا کو تیسری عالمگیر جنگ کا سامنا کرنا پڑجائے۔انہوں نے گستاخانہ فلم کے خلاف پرتشدداحتجاج کرنے والوں سے دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے کہا اگرآپ کوسرکاردوعالمؐ سے ذرہ برابربھی محبت ہے توکسی کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچائیں اوراپنے احتجاج کو ہر قیمت پر پرامن رکھیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج گستاخانہ فلم کے خلاف متحدہ بین المسلمین فورم کے زیراہتمام ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہرے سے فون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔احتجاجی مظاہرے میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام ،زاکرین،نوجوان ،بزرگ اورخواتین بھی شریک تھیں۔مظاہرے میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسیحی ،ہندو،سکھ مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شریک تھے۔اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہاکہ جونبی کریمؐ کورحمت اللعالمین مانتا ہے اس کیلئے یہ گستاخانہ فلم انتہائی ناقابل برداشت اورناقابل قبول ہے یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان سمیت پوری مسلم دنیا میں مسلمان سراپا احتجاج ہیں۔انہوں نے گستاخانہ فلم کے خلاف احتجاج کے دوران ملک کے مختلف شہروں میں ہونے والی فائرنگ ،گاڑیوں ،بینکوں اوراملاک کو نقصان پہنچانے کے واقعات پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہاکہ جن شیطانوں نے یہ شیطانی فلم بنائی ان کے خلاف احتجاج ضرور کیا جائے لیکن احتجاج کا یہ کونسا طریقہ ہے کہ اپنے ہی لوگوں پر گولیاں چلائی جائیں ،اپنے لوگوں کی زندگیوں کے چراغ گل کئے جائیں ،اپنی ہی املاک کو نقصان پہنچایا جائے ،لوٹ مار کی جائے اورآگ لگادی جائے۔اب تک اس پرتشدداحتجاج کے نتیجے میں کئی پولیس اہلکاروں سمیت کئی بے گناہ افراد جاں بحق اورکئی زخمی ہوچکے ہیں جبکہ درجنوں نجی املاک کو تباہ کیا جاچکا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ آخر یہ رسولؐ سے کونسی محبت ہے؟ہمارے نبی تورحمت اللعالمین ہیں،سارے جہانوں کیلئے رحمت ہیں ، رسولؐ کی تعلیمات میں امن ومحبت اوردوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے کادرس ملتا ہے یا مارکٹائی ،لوٹ ماراورتشددکادرس ملتا ہے؟،ہم اپنے آپ کوعاشق رسولؐ کہتے ہیں مگر کیا ہم نے پرتشدداحتجاج کرکے اورلوگوں کی جانوں اوراملاک کو نقصان پہنچاکرعشق رسولؐ کا مظاہرہ کیا ہے یا خودرسولؐ کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہورہے ہیں؟انہوں نے پرتشدداحتجاج کرنے والوں سے اپیل کی کہ اگرآپ کوسرکاردوعالمؐ سے ذرہ برابربھی محبت ہے تواپنے لوگوں کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچائیں ،احتجاج پرامن انداز میں کریں۔پولیس ،لاءانفورسمنٹ ایجنسیز کے اہلکاروں ،سفارتخانوں اوراملاک پر حملے کرنا مسئلے کا حل نہیں ،مسئلے کا حل پرامن احتجاج ہے۔جناب الطاف حسین نے اقوام متحدہ ،اوآئی سی اورعالمی برادری سے کہا کہ وہ گستاخانہ فلم اورتوہین آمیز خاکے یا کارٹون بنانے کا فوری نوٹس لے ،اگرعالمی برادری نے اس عمل کا نوٹس نہ لیااوران گستاخیوں کا عمل جاری رہا تو کہیں ایسا نہ ہوکہ یہ عمل پوری دنیا میں مسلمانوں کے جذبات کو مزید بھڑکادے اوردنیا کو تیسری عالمگیر جنگ کا سامنا کرنا پڑجائے۔انہوں نے تمام اسلامی ممالک کے سربراہوں سے بھی وہ حق بات کہیں چاہیں ان کی حکومتیں اورسلطنتیں چلی جائیں۔انہوں نے صدرآصف زرداری سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اس مسئلے کو اٹھائیں اورعالمی برادری کو قوم کے جذبات سے آگاہ کریں۔انہوں نے پرامن احتجاج کرنے پر متحدہ بین المسلمین فورم میں شامل تمام علمائے کرام ، زاکرین اورتمام مذاہب اورمسالک سے تعلق رکھنے والے عوام نوجوانوں ، بزرگوں اورخواتین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے پرتشدداحتجاج کے دوران شہید ہونے والوں کیلئے دعائے مغفرت کی ، ان کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ فساد برپا کرنے والے عناصر کو ہدایت دے۔

رسولؐ کے بارے میں گستاخانہ فلم کیخلاف تمام مسلم امہ ایک ہوچکی ہے، علامہ عباس کمیلی

سرکار دو عالم ﷺ سے محبت مسلمان کا ایمان ہے یہ محبت نہ ہو تو ایمان بھی مکمل نہیں ہوتا ہے، مولانا اسد دیوبندی

57 اسلامی ممالک کے سربراہان ایک جگہ جمع ہوکر گستاخانہ فلم کے خلاف قرارداد اقوام متحدہ کو بھیجیں، مولانا سد تھانوی

ہمیں توہین رسالت ﷺ پر احتجاج کو پرامن رکھنا ہے، دنیا کی مہذب قوم بن کر ابھرنا ہے، وسیم آفتاب

جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے گستاخانہ فلم پر آواز احتجاج بلند کر کے نبی اکرمؐ کی غلامی کا حق ادا کیا، عبدالحسیب

گستاخانہ فلم کے خلاف متحدہ بین المسلمین فورم کے تحت منعقدہ سب سے بڑے اور پرامن احتجاجی میں شریک عاشقان رسولؐ سے خطاب

احتجاجی مظاہرہ مکمل طور پر پرامن رہا، مختلف مکاتب فکر کے علماء اور دیگر مذاہب کے رہنماؤں کی شرکت

کراچی۔۔۔21، ستمبر 2012ء

متحدہ بین المسلمین فورم کے سینئر نائب صدر علامہ عباس کمیلی نے کہا ہے کہ رسولؐ کے بارے میں گستاخانہ فلم کے خلاف تمام مسلم امہ ایک ہوچکی ہے، مسلم امہ کے نام پر پیدا کی گئی تمام فرقہ بندیاں اور تفرقے ختم ہوچکے ہیں اور آج کوئی شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی نہیں بلکہ سب غلام رسول ﷺ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کی شام کراچی پریس کلب پر شان رسول ﷺ کے خلاف بنائی جانے والی گستاخانہ فلم کے خلاف متحدہ بین المسلمین فورم کے زیراہتمام منعقدہ ایک بڑے اور پرامن احتجاجی مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ احتجاجی مظاہرے سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، متحدہ بین المسلمین فورم کے نائب صدر مولانا اسد دیوبندی، سیکریٹری جنرل مولانا شاہ فیروزالدین رحمانی، سمیع الحق گروپ کے جنرل سیکریٹری مولانا اسد تھانوی، حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب اور بشپ آف کراچی صادق ڈینیل نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل کے علاوہ مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام علامہ سید اظہر حسین نقوی، علامہ مرتضی رحمانی، مولانا حکیم ناصر بیگ، مولانا مجتبیٰ تھانوی، علامہ حمزہ تھانوی، علامہ اطہر مشہدی، سلسلہ عظیمیہ کے ڈاکٹر وقار یوسف عظیمی، علامہ سید باقر حسین زیدی، مولانا محمد شمیم خان، مولانا بشیر الحق تھانوی موجود تھے۔ احتجاجی مظاہرے میں ہزاروں عاشقان رسول ﷺ نے شرکت کی جن میں خواتین کے علاوہ ہندو، کرسچن، عیسائی اور سکھ کمیونٹی کے افراد بھی بڑی تعداد میں شریک تھے۔ احتجاجی مظاہرے کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں گستاخانہ فلم کے خلاف احتجاجی بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر گستاخانہ فلم کے خلاف نعرے اور مطالبات درج تھے جبکہ شرکاء پرجوش انداز میں ''غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے''، ''نعرہ تکبیر اللہ اکبر''، ''گستاخ رسول مردہ آباد''، ''لبیک یا رسول اللہ ﷺ'' اور دیگر نعرے لگا رہے تھے۔ علامہ عباس کمیلی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کے دن یہ عہد کیا جائے کہ دشمن کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور سب ملکر فرقہ بندی اور دہشت گردی کو اپنے درمیان سے ختم کردیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گستاخانہ فلم بڑی سازش ہے اور اس سازش کے ذریعے مسلمانوں کو عیسائیوں سے لڑانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ اقوام متحدہ میں گستاخانہ فلم کے خلاف پرزور اور سخت احتجاج کریں۔ متحدہ بین المسلمین کے نائب صدر مولانا سد دیوبندی نے کہا کہ سرکار دو عالم ﷺ سے محبت مسلمان کا ایمان ہے یہ محبت نہ ہو تو ایمان بھی مکمل نہیں ہوتا ہے، آج رسول اکرم ﷺ کی تعظیم اور تکریم کا مقدس جذبہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سمیع الحق گروپ کے جنرل سیکریٹری مولانا اسد تھانوی نے کہا کہ آپ ﷺ کی ذات مومنین کیلئے انتہائی قیمتی ہے اور شرمناک فلم بنانے والا کسی رعایت کا مستحق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم امہ رسول اور پیغمبروں میں کوئی تفریق نہیں کرتی، سب کی اپنی عظمت ہے اگر ان سب پر ایمان نہ لایا جائے تو ایمان کامل نہیں ہوتا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ امریکی سفیر کو طلب کر کے اس سے باز پرس کی جائے، 57 اسلامی ممالک کے سربراہ ایک جگہ جمع ہوکر قرارداد اقوام متحدہ کو بھیجیں اور اقوام متحدہ جلد از جلد اس سلسلے میں قانون سازی کرے۔ ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا کہ ہم سب کیلئے سب سے اہم اور قابل فخر بات یہ ہوگی کہ ہمارا خون ناموس رسالت ﷺ کے جلنے والے دیئے میں کام آسکے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے ناموس رسالت ﷺ پر آواز احتجاج بلند کی اور امریکی صدر اور اقوام متحدہ کے جنرل سیکریٹری کو اس فلم کے خلاف ٹیلیگرام بھیجے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں توہین رسالت ﷺ پر احتجاج کو پرامن رکھنا ہے اور دنیا کی مہذب قوم بن کر ابھرنا ہے تب ہی مسلم امہ کا سر فخر سے بلند ہوگا۔ حق پرست صوبائی وزیر عبدالحسیب نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ کسی ایک علاقے، کسی ایک قوم اور زمانے کیلئے نہیں بلکہ تمام عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں، اسلام عالمگیر مذہب ہے اور اس کا پیغام انسانیت کیلئے ہے اور تمام انسانیت پر نبی اکرم ﷺ کا احسان عظیم ہے کہ انہوں نے انسانوں کو انسان بنایا۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت ﷺ کے احتجاج اور پرامن مظاہرے میں غیر مسلم بھی شریک ہیں اور گستاخ رسول ﷺ کیلئے سزا کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے گستاخانہ فلم پر آواز احتجاج بلند کر کے نبی اکرم ﷺ کی غلامی کا حق ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ بین المسلمین فورم کے زیراہتمام جو مظاہرہ ہوا ہے وہ پورے پاکستان میں سب سے بڑا منظم مظاہرہ ہے، یہاں نہ تو جلاؤ

گھیراؤ کیا گیا اور نہ ہی توڑ پھوڑ کی گئی ہے اور متحد و منظّم مظاہرہ کر کے عالمی دنیا کو پیغام دیا گیا ہے۔ بشپ آف کراچی صادق ڈینیل نے کہا کہ گستاخ رسول نے سازش کر کے امن انسانیت کو تباہ کرنے کی سازش ہے اور کسی بھی مذہب کے خلاف ایسی بیہودہ حرکت اخلاقی اور روحانی طور پر واجب نہیں ہے۔ ہم مسلم امہ کے مذہبی جذبات بھڑکانے کی مذمت کرتے ہیں اور مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گستاخ رسول کو سزا ملنی چاہئے تاکہ آئندہ کوئی کسی بھی مذہب کے مذہبی جذبات سے کھیلنے کی کوشش نہ کر سکے۔ متحدہ بین المسلمین فورم کے رابطہ سیکریٹری مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی نے کہا کہ ہر جانب گستاخی رسول ﷺ پر احتجاج ہو رہا ہے ہم بھی اس میں پر امن طور پر شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں گستاخانہ فلم کے خلاف توڑ پھوڑ کر کے اپنا ہی نقصان نہیں کرنا ہے بلکہ گستاخی رسول ﷺ کی توہین کرنے والوں کے متحد و منظّم ہو کر مظاہرہ کرنا ہے تاکہ آئندہ کوئی ایسی بیہودہ اور شرمناک حرکت نہ کر سکے۔

پشاور میں فائرنگ سے نجی ٹی وی کے کارکن محمد عامر کی ہلاکت آزاد صحافت پر حملہ ہے، رابطہ کمیٹی
شہید کے تمام سوگوار لواحقین، اے آر وائی نیوز کے عملے اور ٹیم کے تمام ارکان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار

کراچی۔۔۔21، ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پشاور میں توہین رسالتؐ کے خلاف مظاہروں کے دوران اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داری ادا کرتے ہوئے فائرنگ کی زد میں آ کر اے آر وائی نیوز کی ٹیم کے رکن محمد عامر کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پشاور میں فائرنگ کے واقعے میں نجی ٹی وی کے کارکن محمد عامر کی ہلاکت آزاد صحافت پر حملہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے محمد عامر شہید کے سوگوار لواحقین سمیت اے آر وائی نیوز کے عملے اور ٹیم کے ارکان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ رابطہ کمیٹی نے مطالبہ کیا کہ محمد عامر کی شہادت کے واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث ذمہ داران کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

کراچی سمیت مختلف شہروں میں پرتشدد احتجاج، فائرنگ، سرکاری و نجی املاک کی لوٹ مار اور املاک کو آگ لگانے کے واقعات پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت
عشق رسولؐ کے نام پر بے گناہ شہریوں کی جانیں لینا، سرکاری و نجی املاک کو لوٹنا اور جلانا رسول اکرمؐ کی تعلیمات کی سراسر نفی ہے
ایسا عمل کرنے والوں نے آج اپنی پرتشدد کارروائیوں کے ذریعے پوری دنیا کے سامنے اسلام اور رسول اکرمؐ کی توہین کی ہے
احتجاج کی آڑ میں املاک کی لوٹ مار اور انہیں نذر آتش کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

کراچی۔۔۔21 ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے یوم عشق رسولؐ کے موقع پر کراچی، پشاور، لاہور، مردان اور ملک کے مختلف شہروں میں پرتشدد احتجاج، فائرنگ، سرکاری و نجی املاک کی لوٹ مار اور آگ لگانے کے واقعات کی پرزور مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کے بارے میں بنائی جانے والی گستاخانہ فلم کسی بھی مسلمان کیلئے قابل قبول نہیں اور ہر فرد اس کی مذمت کر رہا ہے اور آج اسی گستاخانہ فلم کے خلاف یوم عشق رسولؐ منانے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن آج جس طرح کراچی سمیت ملک کے مختلف شہروں میں بعض مظاہرین کی جانب سے پولیس پر حملے کئے گئے، گولیاں چلائی گئیں، پولیس موبائلیں نذر آتش کی گئیں، بینکوں، سینما گھروں، دکانوں، کاروباری مراکز پر حملے کئے گئے، انہیں لوٹا گیا، جلایا گیا، شہریوں کی املاک کو تباہ کیا گیا اور درجنوں افراد کو خون میں نہلایا گیا اسے کسی بھی طرح عشق رسولؐ کا مظاہرہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ یہ رسولؐ سے محبت نہیں بلکہ ان کے نام پر بے گناہ شہریوں کی جانیں لینا اور سرکاری و نجی املاک کو لوٹنا اور جلانا رسول اکرمؐ کی تعلیمات کی سراسر نفی ہے۔ ایسا عمل کرنے والوں نے آج اپنی پرتشدد کارروائیوں کے ذریعے پوری دنیا کے سامنے اسلام اور رسول اکرمؐ کی توہین کی ہے جس کی ہر شخص مذمت کر رہا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف زرداری، وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ احتجاج کی آڑ میں سرکاری و نجی املاک کی لوٹ مار اور انہیں نذر آتش کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور انکے ساتھ قانون کے تحت نمٹا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے آج جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں اور دیگر افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔۔21 ستمبر-2012

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم شہداد پور زون، یونٹ 3-A کے کارکن ممتاز قریشی کی والدہ محترمہ آسیہ بیگم، بن قاسم سیکٹر، گلشن حدید فیز 1 یونٹ کے فنانس سیکریٹری شہزاد ایاز کی والدہ محترمہ عصمت ایاز، اے پی ایم ایس او شہداد پور کے کارکن رانا محمد تیمور کے والد رانا محمد اختر راجپوت، سانگھڑ زون، یونٹ 1/A کے یونٹ ممبر غلام مرتضیٰ کے والد رستم علی، شاہ فیصل سیکٹر کے یونٹ 109 کارکن سالار محمد خان بھائی کی زوجہ محترمہ نسرین فاطمہ اور ایم کیوایم کے مرکز "نائن زیرو" کے پڑوسی جواں سال حسّان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆